



سوال

(381) نمازی بیوی اور بے نماز خاوند

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیوی مستقل طور پر نماز کی پابند ہے لیکن خاوند مستقل طور پر بے نماز ہے حتیٰ کہ عیدین کی نماز بھی نہیں پڑھتا، کیا ایسے حالات میں نکاح میں تو کوئی فرق نہیں پڑتا، قرآن و حدیث کی روشنی میں ایسے رشتہ کے متعلق کیا ہدایات ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو انسان مستقل طور پر بے نماز ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے جیسا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بلاشبہ آدمی کو کفر و شکر کے ساتھ ملاہینے والی چیز نماز کو چھوڑ دینا ہے۔“ [1]

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ وصیت فرمائی: ”اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ خواہ تمہیں کاٹ دیا جائے یا جلادیا جائے یا سولی پر لٹکا دیا جائے اور جان بوجھ کر نماز ترک نہ کرو کیونکہ جو شخص جان بوجھ کر اسے ترک کرتا ہے وہ ملت سے خارج ہو جاتا ہے۔“ [2]

حضرت بریدہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہمارے اور ان کے درمیان نماز کا عہد ہے، جس نے اسے ترک کر دیا اس نے کفر کیا۔“ [3]

صحابہ کرام کا اس امر پر اتفاق تھا کہ تارک صلوة دائرہ اسلام سے خارج ہے، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن شفیق فرماتے ہیں کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے علاوہ کسی عمل کے ترک کو کفر قرار نہیں دیتے تھے۔ [4]

کتاب و سنت کے مذکورہ دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ تارک صلوة کافر ہے، ایسے حالات میں ایک مسلمان خاتون کا اس کے ہاں رہنا شرعاً درست نہیں، اگر کوئی شخص بالکل نماز نہیں پڑھتا حتیٰ کہ عیدین بھی نہیں پڑھتا تو ضروری ہے کہ اس سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے اگر وہ توبہ کر کے نماز شروع کر دے تو صورتِ مسئلہ میں ان کا میاں بیوی کی حیثیت سے رہنا درست ہے، اگر وہ توبہ نہیں کرتا اور اپنی ترک نماز کی روش پر قائم ہے تو ایسے حالات میں ان کے درمیان علیحدگی کرادی جائے کیونکہ اسلام اور کفر بیجا جمع نہیں ہو سکتے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح مسلم، الايمان : ۸۲۔

[2] مجمع الزوائد ص ۲۱۶ ج ۳۔

[3] مسند امام احمد ص ۳۲۶ ج ۵۔

[4] سنن الترمذی، الايمان : ۲۶۲۲۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 338

محدث فتویٰ